شادی کے لیے سلفی رشتوں کا معیار

فضیلۃ الشیخ محمد بن عمر بازمول حفظہ اللہ

(سنئیر پروفیسر جامعہ ام القری ومدرس مسجد الحرام، مکہ مکرمہ)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: بازمول ڈاٹ کام۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(شادی کے رشتے کے لیے) ایک صالحہ سلفیہ عورت (یا مرد) کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ تمام جماعتوں اور احزاب کو جانتی ہو۔

نہ ہی یہ شرط ہے کہ علماء اور سلف کے کلام کو بارہا ذکر کرتی ہو۔

نہ ہی یہ لازم ہے کہ وہ فلاں فلاں کی جرح کو جانتی ہو۔

نہ ہی یہ شرط ہے کہ وہ سلفی مشایخ کا علم رکھتی ہو۔

نہ ہی یہ شرط ہے کہ اسی جو کچھ (دعوتی) منظر عام پر آجکل چل رہا اس کی معلومات ہوں۔

نہ ہی یہ شرط ہے کہ وہ ایام بیض اور ہر پیر وجمعرات کے روزے رکھتی ہو، اور نہ ہی یہ کہ وہ روزانہ قیام اللیل کرتی ہو۔

بلکہ اس کے لیے بس یہی کافی ہے کہ وہ پنج وقتہ نمازوں کی پابندی کرتی ہو، رمضان کے روزے رکھتی ہو، اور اپنے اور شوہر کی عزت کی حفاظت کرتی ہو، اور اپنے گھر بار اور بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہو[1]۔

---

[1] عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ زَوْجَهَا، قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتِ“

(مسند احمد 1664، صحیح الترغیب 1932 حسن لغیرہ)

(اگر عورت اپنی پنج وقتہ نماز پڑھے (اس کی پابندی کرے)، اور اپنے ماہ (رمضان) کے روزے رکھے، اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے شوہر کی اطاعت وفرمانبرداری کرے، تو اسے (بروز قیامت) کہا جائے گا: تو جنت کے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جا)۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

اور اس کا گھر ہی اس کی مملکت ہو، اور اس کا شوہر اس کا امیر و سربراہ ہو، اور اس کی اولاد اس کی رعایا ہو[2]۔

رسول اللہ ﷺ نے اس (نیک بیوی) کے تعلق سے اس کے سوا کچھ نہیں فرمایا کہ:

اپنے بچوں پر شفیق ہو، اپنے شوہر کے پیچھے اس کی عزت ومال کی محافظ ہو، ساتھ میں اپنے رب کے حقوق بھی ادا کرتی ہو۔

دراصل لوگ اس (سلفی رشتے کے معیار) میں مبالغہ کرتے ہیں اور حد سے تجاوز کر جاتے ہیں، آخر آپ مسلمانوں کی بیٹیوں سے چاہتے کیا ہیں کہ وہ کیا بن جائیں؟!

ایک وضاحت:

جو کچھ میں نے بیان کیا وہ صرف اس طور پر کیا ہے کہ یہ شرط نہیں ہے۔ لیکن ظاہر ہے اگر کوئی لڑکی ان سب پر عمل پیرا ہو تو یہ بے شک افضل ہے۔

لیکن میں نے بعض نوجوانوں کو دیکھا کہ رشتے کے سلسلے میں لڑکیوں میں ان تمام صفات کا ہونا ضروری قرار دیتے ہوئے غلو سے کام لیتے ہیں۔

اسی طرح سے میں نے بعض لڑکیوں میں بھی دیکھا کہ وہ بھی (رشتے میں) یہ سب کچھ طلب کرتی ہیں اور اس قدر تعمق و گہرائی میں جاتی ہیں[3]۔

---

[2] ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ “(صحیح بخاری 4909)

(تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔ ایک امیر نگہبان ہے۔ اور ایک مرد بھی نگہبان ہے اپنے گھر والوں پر، اور ایک عورت بھی نگہبان ہے اپنے شوہر کے گھر پر اور اس کی اولاد پر، پس تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا)۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

[3] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ، إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ أو عَرِيضٌ “(صحیح ترمذی 1085 وغیرہ میں مختلف الفاظ کے ساتھ مروی ہے)

(جب تمہارے پاس کوئی ایسا (مرد کا رشتہ) آئے جس کے دین اور اخلاق سے تم راضی ہو تو اس سے شادی کروا دو، اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں

لہذا اسی وجہ سے میں نے وہ اصل بیان کر دی کہ جو ایک عورت میں دیکھی جانی چاہیے، اور صرف ان کے پائے جانے سے بھی وہ ایک صالحہ سلفیہ عورت کہلائی جاسکتی ہے، یہ یہ باتیں جو ذکر ہوئیں کوئی شرائط میں سے نہیں ہے۔

جس علم کی عورت کو ضرورت ہوتی ہے وہ بس وہی ہے جو اس کے صنف نازک ہونے کے تعلق سے اس کے ساتھ خاص ہوتے ہیں۔

اور جو اس سے زائد علم ہے تو وہ مرد اس کا شوہر اسے سکھادے گا، کیونکہ وہ ان چیزوں میں اس کے تابع ہے، اور کیونکہ بلاشبہ وہ اس کا امیر اور نگران ہے۔

واللہ اعلم۔

فتنہ اور بہت بڑا یا بہت وسیع و عریض فساد ہو گا)۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔